THE NEWS
14-09-08

Home textile sector seeks R&D

KARACHI: Towel Manufacturers Association of Pakistan (TMA) and Pakistan Bedwear Exporters Association (PBEA) have urged the government to restore research and development support for the crisis-ridden home textile sector.

In a statement here on Saturday, Chairman TMA Syed Usman Ali said an urgent meeting of TMA and PBEA has noted that discontinuation of R&D facility from July 2008 has harmed the home textile sector.

The problem has been compounded after the recent rise in electricity tariff, high mark-up and rampant inflation.

Usman Ali pointed out that the participants were of the opinion that 22 per cent devaluation of currency did not support the value added textile sector. —APP

14/9

برآمدی صنعتی کیلئے آر اینڈ ڈی سپورٹ بحال کی جائے: عثمان علی

بجلی کی شرح میں اضافہ صنعتوں کیلئے تباہ کن ہے' برآمدات جاری رکھنا مشکل ہو گیا ہے

کراچی (کامرس رپورٹر) ٹاول مینوفیکچرز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین سید عثمان علی نے حکومت سے ٹیکسٹائل کی برآمدی صنعت کیلئے آر اینڈ ڈی سپورٹ بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ٹاول ایسوسی ایشن اور بیڈ ویئر ایسوسی ایشن کے درمیان ایک مشترکہ اجلاس میں بتایا گیا کہ پاکستانی روپے کی قیمت میں 22 فیصد کمی' افراط زر کی شرح 35 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ بجلی کی شرح میں 31 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے جو صنعتوں کیلئے تباہ کن ہے اس صورتحال میں پیداواری لاگت زیادہ ہونے سے برآمدات جاری رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس لئے اگر حکومت نے فوری طور پر آر اینڈ ڈی (RED) سپورٹ بحال نہ کی تو صنعتیں بند ہو جائیں گی۔

روپے کی قدر میں کمی کا ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو فائدہ نہیں پہنچا

■ حکومت فوری طور پر آر اینڈ ڈی بحال کرے: ٹاول مینوفیکچررز ایسوسی ایشن

کراچی: ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کا ملک کے ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا تاہم خام مال کے برآمدکنندگان موجودہ صورتحال سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ہوم ٹیکسٹائل ایوسی ایشن کا کہنا ہے کہ حکومت کی طرف سے یہ قیاس کرنا کہ مقامی ٹیکسٹائل سیکٹر کو کسی بھی قسم کی سبسڈی کی ضرورت نہیں غلط ہے۔ ٹاول مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف پاکستان اور پاکستان بیڈ ویئر ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کی ایک ہنگامی میٹنگ میں اس مسئلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ بجلی کی قیمتوں میں 31 فیصد اضافے، گیس کی قیمتوں میں اضافے ہمسایہ ممالک میں پیداواری لاگت کم ہونے کی وجہ سے مقامی برآمد کنندگان کو بین الاقوامی مارکیٹوں میں انتہائی مشکل صورتحال کا سامنا ہے جبکہ ملک میں امن و امان کی صورتحال کے باعث غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ اجلاس کے دوران ممبران نے 25 جون 2008ء سے اسٹیٹ بینک کی جانب سے آر اینڈ ڈی بند کئے جانے پر افسوس کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ موجودہ صورتحال میں فوری طور پر آر اینڈ ڈی کو بحال کیا جائے۔ (اسٹاف رپورٹر)